تاھم من نذیر من قبلک . (پ۲۰ القصص ۴۶)

طلب ہوتا کہ سرزمین عرب میں واقعی حضورؐ سے پہلے کوئی نبی نہیں آیا تو
ورۂ انعام. اور سورۃ النمل میں حضرت اسماعیل کے عربی نبی ہونے کی
ت مذکورہ کا مطلب یہ ہوگا کہ مدتوں ان کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں
ایک دور فترت کا گزرا ہے۔ قرآن کریم میں چھبیس سورتوں میں اور تریسٹھ
کر موجود ہے۔

و مناظرے

السلام نے اپنے باپ کے ساتھ بھی مناظرہ کیا. اور حاکم وقت نمرود کے
ی تھا مناظرہ کیا۔ حضرت ابراہیم کے معجزات میں آگ کا ان کے پاؤں تلے
ہے آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت احیاء کا چہرہ بھی بلا حجاب دیکھا
ذبح کرکے اور ان کو ملا کر پہاڑ پر رکھ دیا. پھر آپ نے انہیں آواز دی

ری ان کی دین کی دعوت آفاقی نہیں وہ نسلی حدود میں کھو کر رہ گئے۔
ں حج، عیدالاضحیٰ، دس ذوالحجہ کی قربانی اور عالمی تبلیغ حق مسلمانوں کے
کھلے نشان ہیں۔ اور غور سے دیکھا جائے تو آج اس امت مسلمہ کے سوا
پر نہیں رہی۔

لام پر صحیفوں کا نزول

وسیٰ علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر تورات
ں ابراہیم علیہ السلام پر بھی صحیفے اترے تھے۔ قرآن کریم میں حضرت ابراہیم
وں کا ذکر موجود ہے۔ اس امت مسلمہ کا تعلق اپنے نبی خاتم النبیینؐ کے
ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ درود شریف میں ان
ں اور دونوں کی آل پر درود بھیجتے ہیں۔ مسلمانوں کے دو ہی بڑے تہوار